ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۱۴ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ یکم فتح ۱۳۶۱ ہش ، یکم دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۳۰ نبوت / نومبر ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے :۔

"گزشتہ رات شدید بخار ہو گیا ۔ کپکپاہٹ بہت زیادہ تھی ۔ آج صبح بھی طبیعت بخار کی وجہ سے بہت ناساز ہے"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلسِ ارشاد

قطع نظر اس کے کہ مخالفین کا محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ جھوٹا ہے یا سچا

ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دم بھرنے والوں کے خلاف کبھی بددعا نہ کریں گے

ہر گناہ شرک کا نتیجہ ہے ۔ دنیا میں کوئی گناہ ایسا نہیں جو شرک سے نہ پھوٹتا ہو

معروف کی اطاعت کا مطلب ہے کہ معروف میں اطاعت کرو گناہ اور شرک میں اطاعت نہ کرو

مرتبہ : مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے ۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد مبارک ربوہ میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد احباب میں رونق افروز ہوئے ۔ اس موقع پر حضور نے بعض احباب کے سوالوں کے جواب دیئے جنہیں اب ذیل میں افادۂ احباب کے لیے پیش کیا جا رہا ہے :۔

محبتِ رسول کا دعویٰ

ایک دوست نے یہ سوال کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت تو اہلِ اسلام اور علمائے اسلام کو محبتِ رسول میں خاص کہہ سکتے تھے اس لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے لیے دعا کی اور دعا کی تعلیم دی اور سختی سے بددعا سے روکا لیکن اب جبکہ نوّے سال ہو گئے ۔ حکم نے فیصلہ کر دیا ۔ بے تحاشا نشانات ظاہر ہو چکے اور اور مخالف علماء کا گروہ مخالفت اور عناد میں بڑھتا ہی جا رہا ہے تو اب ہم کس طرح ان کو اپنے اس دعویٰ میں مخلص سمجھ سکتے ہیں کہ یہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے عاشق ہیں ۔ اس کے باوجود آپ نے اجتماع کی تقریر میں ہمیں ہدایت کی ہے کہ حسبِ سابق اب بھی ان کو بددعا نہیں دینی ان کا بُرا نہیں چاہنا ۔ ان کے لیے دعائیں کرنی ہیں حالانکہ اب یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کے مصداق نہیں رہے کہ ع

کافر کنند دعوئے حبِ پیمبرم

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کہاں فرمایا ہے کہ چونکہ مخالفین اپنے دعویٰ میں مخلص ہیں اس لیے میں نے ان کے مظالم سے صرفِ نظر کی اور ان کے لیے دعا کی تعلیم دیتا ہوں ۔ مجھے کوئی جگہ بتائیں ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں مجھے تو ایک جگہ بھی یاد نہیں جہاں آپ نے یہ فرمایا ہو کہ معاندین اور گالیاں دینے والے اور دل آزاریاں کرنے والے اپنے دعاوی میں مخلص ہیں ۔ نہ حضورؑ نے فرمایا نہ ہی میں نے اجتماع کی تقریر میں یہ کہا ۔ لہٰذا اس وقت تو آپ نے وہی بات کی ہے کہ ؎

وہ بات سارے فسانہ میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے ۔

نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ۔ نہ میں نے یہ تشریح کی ۔ حضور نے تو یہ فرمایا ع

کافر کنند دعوئے حبِ پیمبرم

کہ میرے ہی محبوب پیمبر کی محبت کا یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں ۔ یعنی قطع نظر اس کے کہ یہ دعویٰ سچا ہے یا جھوٹا وہ محبوب مجھے اتنا پیارا ہے کہ اس کی محبت کا دعویٰ کرنے والا بھی عزیز ہو جاتا ہے ۔ پس اے دل تو اس دعویٰ محبت ہی کا خیال کر اور اس قوم کے لیے کبھی بددعا نہ کر ۔ یہ ہے اس کی تشریح ۔

سپین میں احمدیوں کی تعداد

ایک دوست نے پوچھا سپین میں احمدیوں کی تعداد کتنی ہے ۔ اس پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا :۔ سپین میں پاکستانی اور مقامی احمدی دوست ملا کر میرا خیال ہے آجکل بس کوئی تیس کے قریب ہوں گے ۔ وہاں مختلف وقتوں میں یہی تعداد رہی ہے ۔ کیونکہ جہاں ترقی کی رفتار تھوڑی ہو وہاں لوگ منتشر ہوتے جاتے ہیں ۔ کوئی ایک جگہ (نوکلیئس) Nucleus یعنی مرکز نہیں بنتا جہاں لوگ اکٹھے ہو کر ایک جماعت بن سکیں ۔

میں جب ۱۹۵۷ء میں سپین گیا تھا تو اس وقت بھی تیس ہی تعداد تھی ۔ اب میں نے پوچھا تو کم و بیش اتنی ہی تھی ۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کے حساب میں یہ کیا خرابی ہے کہ یہ تیس کی تعداد بڑھی ہی نہیں ۔ ان کے جواب سے پتہ لگا کہ کوئی آیا ۔ تھوڑا عرصہ رہا پھر وہ کسی اور جگہ چلا گیا ۔ کوئی مکمل تبلیغی مرکز نہیں تھا ۔ دوستوں سے مخفی طور پر ملنا پڑتا تھا ۔ تبلیغ و اشاعت کی راہ میں دقتیں تھیں ۔ موسائٹی کے خوف زیادہ تھے ۔ اس لیے کچھ دب گئے ۔ کچھ خاموش ہو گئے ۔ کچھ ملک چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے ۔ لوگ دنیا میں آتے جاتے رہتے ہیں ۔ آبادیاں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو رہی ہیں تو ان کے تعلقات ٹوٹتے گئے ۔ اس لیے ہر وقت کم و بیش یہی تعداد رہی لیکن تبلیغ کے ذریعہ اسپینش عیسائیوں میں سے اسلام قبول کرنے والوں کی کل تعداد آغاز سے لے کر اب تک ایک سو سے بھی کچھ زائد بنتی ہے لیکن کسی ایک وقت میں یہ تعداد اتنی نہیں رہی ۔ اب امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہاں تعداد بڑھے گی ۔ کیونکہ وہ جو غائب ہوئے ہوئے تھے اُن میں سے چند تو وہاں میری موجودگی ہی میں واپس آ گئے ہیں ۔ جب مسجد بشارت

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا افتتاح ہوا اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خبریں آئیں تو انہوں نے جلدی سے از خود رابطہ قائم کیا اور بتایا کہ ہم بھی موجود ہیں۔ ہم بھی خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ ایسے لوگ مجھے بعد میں آکر ملتے ہیں۔ ان میں سے دو تو مسجد کی افتتاحی تقریب میں بھی شامل ہو گئے تھے۔

اب خدا کے فضل سے وہاں نیو کلیئس یعنی مرکز بن گیا ہے۔ انشاء اللہ ایک اور مرکز بھی بنائیں گے۔ خیال ہے غرناطہ میں انشاء اللہ ایک مشن کھولا جائے گا کیونکہ غرناطہ کے لوگوں میں غیر معمولی طور پر بہت محبت پائی گئی ہے۔ امید ہے اللہ کے فضل سے اب پھر تعداد بڑھنی شروع ہو جائے گی۔ ایک اور بھی سکیم ہے جس کا میں بعد میں اعلان کروں گا۔

سپین میں مسلمانوں کا زوال

ایک سوال یہ تھا کہ اسپین سے اسلام کا نام کلیۃً مٹ جانے کی کیا وجہ ہے۔ حضور نے اس کا جواب تفصیل سے دیا۔ آپ نے فرمایا:

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کشمیر میں بھی عیسائی ہوتے تھے۔ لوگ یہ پوچھا کرتے ہیں کہ کشمیر سے عیسائیوں کا نام کلیۃً کس طرح مٹ گیا۔ تو سپین میں دیکھ لیں۔ یہ پکی اور سو فیصدی یقینی بات ہے۔ کہ مسلمان آٹھ سو سال تک سپین میں رہے اور پھر ان کا نام کلیۃً مٹ گیا۔ تو ایسے واقعات ہو جاتے ہیں۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے آپ کو یہ دلیل دی ہے۔ جو لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ کشمیر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئے تھے اور وہاں اُن کے ماننے والے تھے تو ہم یہ کیسے مان لیں کہ انکا نام کلیۃً مٹ گیا۔ ان سے آپ پوچھیں سپین میں مسلمانوں کا نام کلیۃً کیسے مٹ گیا۔ حالانکہ تم مانتے ہو کہ نہ صرف آئے تھے بلکہ آٹھ سو سال تک بڑی شان کی حکومت بھی کی تھی۔ ان کے آثار تمہارے کلچر میں موجود ہیں۔ لیکن وہ خود اس سرزمین سے کلیۃً مٹ کر تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں۔ سپین میں مسلمانوں پر زوال کیسے آیا اس میں عیسائی سلطنتوں کی بہت بڑی سازش کارفرما تھی۔

تفرقہ بازی

سپین میں مسلمان آپس میں بٹ گئے۔ اُن میں کئی چھوٹے چھوٹے اختلافات پیدا ہو گئے۔ سپین کی حکومت کو سب سے بڑا نقصان مُلّا ازم نے پہنچایا جو بڑا طاقت ور ہو گیا تھا۔ جہاں مُلّا ازم یعنی خشک مولویت سر پر چڑھ جائے۔ تو کسی چیز کا کچھ باقی نہیں رہنے دیتی۔ نہ علم رہتا ہے۔ نہ تقویٰ۔ نہ دین۔ نہ حکومت۔ نہ سیاست باقی رہتی ہے۔ سب کچھ مٹ جاتا ہے۔

چنانچہ سپین میں یہی المیہ ہوا۔ وہاں بڑے خوفناک قسم کے مُلّاں طاقت میں آ گئے اور انکا کام یہ تھا کہ وہ دن رات لوگوں کو آپس میں لڑاتے اور ملک میں فساد کرواتے تھے۔ کبھی بادشاہ کے کیریکٹر پر حملے کر کے لوگوں کو اس کے خلاف اکساتے اور کبھی کسی کے خلاف لوگوں کو اٹھا دیتے ان کی تحریک کو دبانے کے لیے رفتہ رفتہ باہر سے آدمی منگوائے جانے لگے۔ مثلاً بادشاہوں نے اپنے باڈی گارڈز کے طور پر بعض دفعہ بیس بیس ہزار کی تعداد میں افریقہ سے آدمی منگوائے۔ ان کی تہذیب بالکل اَور تھی۔ اس طرح بادشاہ عوام الناس سے اَور بھی زیادہ کٹ گئے۔

یہ واقعات وہاں پے در پے رُونما ہوئے ہیں۔ یہ بڑی لمبی تاریخ ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ کر ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے اور ایک دوسرے کے خلاف لڑنے کے لیے غیر طاقتوں سے مدد مانگنے لگے۔ اس طرح جب مسلمانوں کی طاقت کمزور پڑ گئی تو عیسائیوں نے ان کو آہستہ آہستہ دھکیلنا شروع کیا۔ پہلے ایک حصہ پر قبضہ کیا پھر دوسرے پر قبضہ کیا پھر تیسرے پر یہاں تک کہ غرناطہ پر بھی قبضہ کر لیا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں سب سے آخر میں عیسائیوں نے قبضہ کیا اور وہاں سے مسلمانوں کو نکال دیا۔ جب عیسائی مسلمانوں کو ایک شہر سے دوسرے کی طرف دھکیلتے جاتے تھے تو جو لوگ پیچھے رہ جاتے تھے ان پر شدید مظالم کرتے تھے۔ اس لیے ان کے لیے اس بات کے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ یا تو مرتد ہو جائیں یا پھر کھسک کر مسلمانوں کے علاقہ میں پناہ لے لیں چنانچہ مسلمان اس طرح سمٹتے جا رہے تھے جس طرح پرانے زمانہ میں یہ طریق ہوتا تھا کہ شکاری ہرنوں یا دوسرے شکار کو گھیرتے تھے۔ شکار کو چاروں طرف سے گھیر کر ایک ایسے کونے میں لے آتے تھے جہاں سے آگے جانور بھاگ نہیں سکتا تھا۔ وہاں اکٹھا کر دیا کرتے تھے اور پھر جتنا مرضی کوئی شکار کرے اسطرح عیسائیوں نے مسلمانوں کے خلاف چال چلی ہے۔ سارے سپین میں مسلمانوں کو گھیرتے چلے گئے اور ان پر عرصہ حیات تنگ کر دیا۔ جہاں قابض ہوتے وہاں مسلمانوں کو قتل و غارت کے ذریعہ ملیامیٹ کر دیا۔

بنی اسرائیل کی بھیڑیں یا جنگل کے درندے

عیسائیت کا یہ دَور بہت ظالمانہ دَور ہے عیسائی جو اپنے آپ کو مسیح کی بھیڑیں کہتے تھے اتنے ظالم اور سفاک بن گئے کہ ایک ایک عیسائی حکومت نے پانچ پانچ ہزار عیسائیوں کو زندہ جلایا ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کا کیا حال کیا ہوگا۔ اس لیے یہ کہنا کہ سپین سے مسلمان کس طرح مٹ گئے۔ اس کا جواب تو بڑا واضح ہے۔ عیسائیت کی تاریخ ہمیں بتا رہی ہے کہ عیسائیوں نے کتنے ظلم کیے۔ مثلاً انگلستان کی ایک ملکہ نے پانچ ہزار عورتوں کو صرف اس الزام میں زندہ جلا دیا کہ وہ جادوگرنیاں ہیں۔ جرمنی میں ایک دفعہ طاعون کی پڑی تو یہودیوں کو ان کے مکانوں کے اندر زندہ جلا دیا کہ یہ ان کی نحوست کی وجہ سے پھیلی ہے۔ اتنے کثرت کے ساتھ ظلموں کے واقعات ہوئے ہیں کہ ان کو پڑھ کر ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آج بھی وہ آلے جن کے ساتھ یہ بھیانک سزائیں دی جاتی تھیں دیکھنے کے لیے نمائش میں رکھے گئے ہیں۔ آپ اُن کو دیکھیں تو طبیعت ایسی خراب ہو جاتی ہے کہ آپ کا کئی دن کھانا کھانے کو دل نہیں چاہے گا۔ چنانچہ اذیتیں دینے کے جو آلے سپین میں ایجاد ہوئے تھے وہ اس لحاظ سے ساری دنیا میں مشہور ہیں کہ اس سے زیادہ خوفناک مظالم کبھی کسی نے کسی پر نہیں کیے جتنے سپین کے عیسائیوں نے سپین کے ہم قوم عیسائیوں ہی پر کیے ہیں۔ INQUISITION کی جو انسٹی ٹیوشن سپین میں ایجاد ہوئی اس میں استعمال ہونے والے کچھ آلے لندن میں MADAME TUSSAUD'S کی نمائش میں کسی زمانہ میں پڑے ہوتے تھے۔ وہ

اتنے خوفناک اور ظالمانہ

تھے کہ ان کو دیکھ کر عورتیں اور بچے نڈھال ہو جاتے تھے۔ چنانچہ لوگوں کے بار بار احتجاج پر بعد میں وہاں سے اٹھا دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے مثلاً آنکڑے دار پہیئے پر انسانی بدن کو تان دیتے تھے اور ہلکی رفتار سے پہیہ گھومنا شروع ہوتا تھا اور پھر جب آدمی بے ہوش ہونے لگتا تھا تو اُس پر سانٹے پڑتے تھے کہ دوبارہ مزید دکھ سہنے کے لیے ہوش میں آ جائے۔ بوتل کے اندر انسان کو بند کر دیتے جہاں وہ نہ ٹانگ ہلا سکتا تھا، نہ ہاتھ ہلا سکتا تھا، نہ گھٹنے ٹیڑے کر سکتا تھا صرف سانس لینے کے لیے جگہ رکھی ہوتی تھی تاکہ جلدی مر جائے۔ اُوپر ہاتھ پھنسا کر بڑے آرام سے ناخن چھیلتے تھے یا مثلاً اُسترے سے آہستہ آہستہ کھال اتارتے تھے۔ غرض انہوں نے عجیب و غریب بھیانک چیزیں سوچی ہوئی تھیں کہ کوئی عیسائی اپنے عقیدہ سے کہیں منحرف نہ ہو جائے۔ ان ظالموں سے مسلمانوں کو واسطہ پڑا تھا۔ نتیجۃً وہ سارے مظالم ان پر بھی ہوئے ہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ شدت کے ساتھ ہوئے ہیں جو عیسائی دنیا خود ایک دوسرے پر کرتی رہی ہے۔ ایسی خوفناک صورت میں مسلمان یا تو جگہ چھوڑ کر چلے گئے۔ یا مرتد ہو گئے یا چھپ گئے۔ چنانچہ جب عیسائیوں نے سپین سے مسلمانوں کی آخری حکومت کو نکالا ہے اور غرناطہ ختم کیا ہے۔ تو وہ عین اس قلعہ کے مکمل ہونے کا سال تھا۔ دو سو سال میں الحمرا مکمل ہوا ہے۔ اور اُس دن وہ مکمل ہوا جس دن بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے دستخط کیے تھے کہ ہم سپین کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ تم ہمیں جانے دو۔ جن جہازوں میں جانے کی انہوں نے پناہ مانگی ان کو بعد میں عیسائیوں نے سمندر میں غرق کروا دیا۔ نہ جانے والا بچا نہ رہنے والا بچا۔

یہ ہے

سپین کی داستانِ غم

جو تاریخ محفوظ تو ہو گئی لیکن وہ خود سپین سے کلیۃً مٹ گئے۔ بہت سے ملکوں سے مذاہب کے نشان مٹے ہیں لیکن ہمیں ان کی تفصیل معلوم نہیں مثلاً جرمنی کے پرانے مذہب میں GOTHIC GOD کی پرستش کی جاتی تھی۔ جب تک عیسائیت نے تلوار کے زور سے شدید مظالم کر کے اس قوم کو عیسائی نہیں بنایا محض تبلیغ کے ذریعہ کوئی عیسائی نہیں ہوا۔ ساری دنیا یہ جانتی ہے کہ یہ واقعہ ہوا مگر اس کی تفصیلات معلوم نہیں کہ وہاں کیا ہوا۔ ہاں یہ پتہ ہے کہ آج اس مذہب کا ایک بھی نام لیوا موجود نہیں۔ غرض دنیا میں ایسے خطے ہیں جہاں مذہب آئے ہیں لیکن بعد کو کلیۃً مٹا دیئے گئے۔

پس غرناطہ میں الحمرا وہ آخری قلعہ ہے جس میں آخری دستخط ہوئے ہیں۔ دستخطوں کی کارروائی یہ تھی کہ یہ ملک ہم تمہیں دیتے ہیں۔ تم ہمیں معافی دو۔ ہم واپس جا رہے ہیں۔ ہمیں جہازوں میں بیٹھ کر جانے دو۔ اور یہ معاہدہ اُس دن ہوا ہے جس دن غرناطہ کا محل مکمل ہوا تھا۔ ہماری مسجد اس سے کم و بیش ۲۰۰ میل شمال مغرب میں واقع ہے۔

ایک نیا تحفہ

ایک دوست نے یہ تجویز پیش کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام عرب ملکوں میں بھجوانا چاہیے۔ حضور نے اس تجویز کو بہت پسند فرمایا۔ اور ہدایت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عربی قصیدوں میں یَا قَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَ اور یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ کو ایک چھوٹی CASSETTE C 60 میں نہایت مترنم آواز میں ریکارڈ کروا کر تحفے بھجوائے جائیں۔ مترنم آواز میں مضمون آسانی سے دل میں ڈوبتا ہے۔ اب یہ دیکھنا پڑے گا کہ مترنم آواز اور اچھے تلفظ والا آدمی مل جائے یعنی عربوں کو جس قسم کی آواز پسند ہے اسی قسم کی آواز میں ریکارڈنگ کروانی چاہیئے۔ حضور نے مصر کے دو احمدی دوستوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ان کو لکھا جائے۔ یہ دونوں قصیدے نہایت پیاری آواز میں بغیر میوزک کے ریکارڈ کروائیں مردانہ آواز میں بھی اور عورت کی آواز میں بھی دونو قسم کی

آوازوں کو پسند کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ اس ریکارڈنگ کے عوض پیسے دینے پڑیں، وہ بیشک دیں۔ یہ TAPES عمدہ ریکارڈنگ کے بعد ہمیں بھجوائیں ہم ان کی کاپیاں کروا کر باہر بھیجیں گے فارسی کلام میں مَیں نے ایران سے ریکارڈنگ کروائی تھی۔ بہت اچھی آواز میں تھی۔ مَیں وہ تلاش کرتا ہوں غالباً وقفِ جدید میں TAPE پڑی ہوگی وہ بھی مَیں نے اسی نیت سے تیار کروائی تھی۔ پڑھنے والا بہت اچھا تھا۔ لیکن ایک بار پھر اس کو TEST کروالیں گے یعنی جائزہ لے لیں گے۔ اگر آواز اچھی نہ رہی ہو تو وہ بھی نئے سرے سے تیار کروالیں گے۔ اردو میں نظم پڑھنے والے تو بہت آدمی مل جائیں گے۔

ضمناً ایک دوست نے یہ سوال کیا کہ کیا عورتوں کی آواز میں کیسٹ بھروانے جائز ہیں۔ حضور نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تھے تو اس وقت وہاں کیا ہو رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی موجودگی میں کوئی ناجائز بات تو انہوں نے نہیں کی۔

کیسٹ ٹیپس کے سلسلہ میں ایک دوست کی اس تجویز کو بھی حضور نے پسند فرمایا کہ مجالس ارشاد وغیرہ کی TAPES بھی تیار ہو جائیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست استفادہ کر سکیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا اصل بات تو یہ ہے کہ ایک مجلس کی بجائے بے شمار مجلسیں پیدا ہو جائیں یورپ نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ مجھے جرمنی اور ہالینڈ کے احمدی نوجوانوں نے بتایا کہ ہمیں تبلیغ کرنی نہیں آتی تھی۔ غیر احمدی دوست اعتراض کرتے رہتے تھے ہم ان کو جواب نہیں دے سکتے تھے اب ہم انکو TAPE سنا دیتے ہیں تو پھر ان کا رنگ بدل جاتا ہے۔ بہر حال ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں تبدیلیاں پیدا کرے۔

عظیم الشان روحانی انقلاب

آخری زمانہ کے بارہ میں پیشگوئیوں کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا وہ انقلاب جو ہے اس کا قرآن کریم میں سورۂ طٰہٰ میں ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

(آیت: ۱۰۶ تا ۱۰۹)

یعنی یہ بڑی بڑی قومیں جو عظیم الشان پہاڑوں کے برابر اور غیر معمولی طاقت کی مالک ہیں یہ ان کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ یہ کس طرح مسلمان ہوں گے۔ ان پر کیا گزرے گی جو یہ مسلمان ہو جائیں گے فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا۔ اللہ تعالیٰ ان کو ریزہ ریزہ کر دے گا۔ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا وہ ریت کے ذرّوں کے میدان بن جائیں گے تب يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ۔ پھر اس داعی کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں ہے۔

پس بڑی کھلی پیشگوئی موجود ہے۔ ریت کے ذروں کی تمثیل موجود ہے کہ خدا پہاڑوں کو ریت کے ذرّوں کی طرح ہموار کر دے گا۔ ان کی طاقتیں توڑ دے گا۔ جب یہ تکبر کی دُنیا سے انسانی سطح پر اُتر آئیں گے۔ جب یہ خدا کے حضور عاجز ہو کر جھک جائیں گے تب یہ اس بات کے لائق ہوں گے کہ وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دین قبول کریں جس میں کوئی کجی نہیں۔ پس جب تک دنیا میں ہولناک تباہیاں نہ آئیں اور بڑی بڑی قوموں کے غرور نہ ٹوٹیں اس وقت تک یہ انقلاب رُونما نہیں ہوگا۔

ایک دُعا کی حقیقت

ایک دوست نے عرض کیا ہمیں یہ ہدایت ہے کہ دشمنوں کے حق میں بددعا نہیں کرنی دوسری طرف یہ دعا سکھائی گئی رَبَّنَا لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔ حضور نے فرمایا یہ تو بددعا نہیں ہے یہ تو اپنے حق میں دعا ہے۔ اپنے حق میں یہ دعا کرنا کہ اے خدا! ہم پر ظالم حاکم مسلط نہ فرما۔ اس کو بددعا کون کہہ سکتا ہے۔ جہاں تک پابندیوں کا تعلق ہے سب سے پہلے تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حج بند ہوا تھا جس کی خاطر خانۂ کعبہ کی تعمیر ہوئی تھی۔ اور وہاں عبادت کرنے سے تعمیر کعبہ کا مقصد پورا ہوتا تھا ان کا حج بند ہو گیا۔ لیکن تاریخ میں کوئی ایک واقعہ ایسا نہیں ملتا کہ صلح حدیبیہ یا اس کے بعد کسی موقعہ پر آپ نے کفارِ مکہ پر بددُعا کی ہو۔

کیا ٹیلیویژن دیکھنا جائز ہے؟

ایک دوست نے سوال کیا کہ کیا ٹیلیویژن دیکھنا جائز ہے۔ حضور نے فرمایا یہ تو ٹیلیویژن پر منحصر ہے کہ اس میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔ آنکھیں ٹیلیویژن سے اچھا نظارہ کرنے والی چیز ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک مستقل ٹیلیویژن دی ہوئی ہے اس کا استعمال ناجائز ہوگا تو ناجائز ہے۔ جائز ہوگا تو جائز ہے۔ ٹیلیویژن اور کیا چیز ہے۔ آنکھ کی جو مشینری ہے اس کی ایک نقالی ہے۔ جس طرح آنکھ کے پیچھے ریٹینا RETINA کی ایک سکرین ہے اس پر جو تصویر بنتی ہے اسکو آپ دیکھتے ہیں۔ اس آنکھ کی مدد کے لئے یا اس کی ہی نقل اتار کر ایک سکرین بنائی گئی۔ اس میں انہوں نے خدا تعالیٰ کی مصوّری کی نقالی کر کے ایک ایسا آلہ بنا دیا جسے ٹیلیویژن کہتے ہیں۔ اچھی چیز کی نقل کرنا ناجائز کس طرح ہوگیا یا تو آنکھ ناجائز ہوتی تو ٹیلیویژن بھی ناجائز ہو جاتی مگر سوال یہ ہے کہ آنکھ کا ناجائز استعمال آنکھ کو گندا کر دیتا ہے۔ ٹیلیویژن کا گندا استعمال ٹیلیویژن کو گندا کر دیتا ہے پس دیکھنے والی بات یہ ہے کہ آپ اس میں کیا دیکھتے ہیں۔ جہاں تک گانے سننے کا تعلق ہے یہ کانوں پر منحصر ہے۔ اب تو یہ حال ہے کہ ہر طرف سے گانوں کی آوازیں کان میں پڑتی ہیں۔ ڈرائیور کھانا نہیں کھا سکتے جب تک ساتھ گانا نہ سنیں۔ بس میں سفر نہیں کر سکتے جب تک گانے نہ سنیں۔ اس لئے یہ جال کے ایسے دھوئیں ہیں جن سے انسان بچ ہی نہیں سکتا اس لئے ایسی باتوں میں پڑنا ہی نہیں چاہیئے لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدہ ۱۰۲) کی تعلیم مدِنظر رہنی چاہیئے۔

اطاعت کی اصل حقیقت

ایک اور دوست کے سوال پر حضور نے فرمایا۔ اصل میں لوگ اسلامی اصطلاحوں کو نہیں سمجھتے۔ قرآن کریم بعض دفعہ ایک نقطے میں بات کر دیتا ہے اور اس میں سارا مفہوم آجاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس مضمون کی تشریح فرما دی۔ آپ نے فرمایا من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ یہ بظاہر اس سے بھی عجیب بات ہے جو پیش کی گئی ہے کہ منہ سے کہہ دو لا الٰہ الا اللہ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ مراد کیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اگر شرک نہ ہو تو گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔ دراصل ہر گناہ شرک کا نتیجہ ہے۔ خواہ شرک جلی ہو خواہ شرک خفی ہو۔ آپ کسی گناہ کے متعلق معین طور پر غور کر کے دیکھ لیں بالآخر اسکی شرک پر تان ٹوٹے گی، وجہ یہ ہے کہ جب آدمی جھوٹ بولتا ہے تو دراصل خدا کا شرک کر رہا ہوتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ مجھے سچا خدا نہیں بچا سکتا۔ ہاں جھوٹ کا یہ خدا مجھے بچائے گا ورنہ میں نہیں بچتا تو جھوٹ شرک ہوگیا۔ جب آدمی ایسی لذت چاہتا ہے جو گناہ سے حاصل ہوتی ہے تو اس دائرہ میں وہ مشرک ہو جاتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ ایک خدا کا نظام میرے لئے لذتوں کا کافی سامان پیدا نہیں کرتا اس لئے اس نظام سے باہر ہی لذت تلاش کروں۔ ایسی صورت میں وہ مشرک ہو جاتا ہے۔ چوری کرتا ہے تو رازق خدا سے تعلق توڑ کر کسی اور چیز کو اپنا رازق بناتا ہے غرض زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں جہاں گناہ شرک سے نہ چھوٹتا ہو۔ اس لئے جب قرآن کریم فرماتا ہے کہ سوائے شرک کے ہر بات میں اطاعت کرو تو دوسرے لفظوں میں یہ وہی بات ہے جو آپ بیعت میں کہتے ہیں کہ معروف میں اطاعت کریں گے۔ مطلب یہ ہے کہ معروف میں اطاعت کرو۔ گناہوں میں اطاعت نہ کرو یہ بنیادی نقطہ ہے۔ اتنی لمبی تفصیل کی بجائے اللہ تعالیٰ نے ایک چھوٹی سی بات بیان فرما دی کہ شرک نہیں کرنا۔ جب خدا تعالیٰ کے نظام کو توڑ کر کوئی آدمی ماں باپ کی بات مانے گا تو شرک نہیں تو اور کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے نظام سے ٹکرانے والی جو بات ہے مان لینی چاہیئے لیکن اگر وہ خدا تعالیٰ کے مقابل پر کھڑے ہو جائیں اور کہیں کہ خدا کا قانون توڑو اور ہمارا قانون مانو تو پھر تم مشرک بن جاؤ گے اس لئے ایسی صورت میں اطاعت نہیں کرنی۔

تخلیقِ آدم

آدم کی تخلیق کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے تو آدم کی شکل کا کوئی ذکر نہیں کیا صرف اتنا کہا ہے

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ (الحجر: ۳۰)

میں اسے ٹھیک ٹھاک کر لوں تو پھر تم اس کے حضور جھک جانا تو اس آدم کی شکل کا کا بھی ذکر نہیں کیا تو پرانے آدم کا ذکر کہاں کرنا تھا۔ سَوَّيْتُهٗ سے مراد جسمانی شکل نہیں ہے بلکہ فرمایا کہ جب مَیں اس کے قوٰے کو اعتدال پر لے آؤں اور وہ صفات جو میں نے اس کو عطا کی ہیں ان میں ایک عظیم توازن پیدا کر دوں یعنی وہ اس قابل ہو جائے کہ میرا الہام قبول کر سکے اور پھر میں اس کو الہام کروں اور مامور بنا دوں تب تم نے اس کی اطاعت کرنی ہے ورنہ وہ اطاعت کے لائق چیز نہیں ہے۔ اس میں ماموریت کا فلسفہ بیان فرمایا ہے۔

پس سَوَّيْتُهٗ سے مراد روحانی اور اخلاقی توازن پیدا کرنا ہے یہ نہیں کہ اللہ میاں نے مٹی سے تھپ تھپا کر جس طرح کمہار مٹی سے چیزیں بناتا ہے اس طرح آدم کو بنایا تھا تو جب وہ ٹھیک ٹھاک ہوگیا تو اس میں پھونک مار دی۔ ہم یہ ترجمہ نہیں مانتے۔ ہم تو قرآن کریم کو ایک عظیم الشان روحانی کتاب سمجھتے ہیں اس لئے یہ روحانی فلسفوں کی باتیں کرتا ہے۔ نہ دنیاوی کان اس روحانی فلسفہ کو سُن سکتا ہے نہ دنیاوی آنکھ اس کو دیکھ سکتی ہے اس لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان معنوں میں وہ اعتراض پیدا نہیں ہوتا جو لوگ کرتے ہیں کہ قطرہ ٹپکانے سے آدم میں جان پڑ گئی۔ یہ کسی کتاب میں لکھا ہوگا۔ قرآن شریف میں یہ نہیں لکھا کہ گیلی مٹی میں قطرہ ٹپکایا۔ قرآن کریم میں تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے آدم کو مختلف چیزوں سے پیدا کیا۔ گیلی مٹی سے بھی پیدا کیا سوکھی مٹی سے بھی پیدا کیا کیچڑ سے بھی پیدا کیا۔ صلصال کا لفخار بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ نباتات کی طرح اُگایا اَنْبَتَکُمْ مِنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا۔ طبقہ در طبقہ پیدا کیا۔ علقۃ سے پیدا کیا مُضغَۃ سے پیدا کیا۔ غرض بہت ساری قسمیں ہیں جن سے پیدا کیا۔ لیکن لوگوں کو سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیا بات ہے۔

دراصل یہ مختلف ادوار ہیں جن میں سے زندگی گزری ہے۔ یہ اس کی مختلف شکلیں ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے اس وقت تفصیل سے بحث کرنے کا وقت نہیں ہے۔ یہ تو کئی گھنٹے کا مضمون ہے جس کے متعلق سوال کیا جا رہا ہے۔ اس مضمون کو سمجھنے کے لئے سائنس کی کچھ تھوڑی سی (BASE) بنیاد بھی ہونی چاہیئے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر مجھے زیادہ تفصیل میں جا کر سمجھانا پڑے گا ان دوستوں کو جو سائنسی اصطلاحات نہیں سمجھتے۔ بس یہ ایک بڑا لمبا مضمون ہے۔ ایک دفعہ جامعہ احمدیہ میں میرا لیکچر ہوا تھا۔ ساڑھے چار گھنٹے کا لیکچر تین قسطوں میں ہوا تھا تفصیلی تھا بھی نہیں۔ اس کے بہت سارے حصے باقی رہ گئے تھے۔ اس قسم کی مجالس میں ایسے لمبے سوالوں کا جواب دینا ممکن نہیں ہوتا۔

پردہ کا حکم کتنی عمر پر اطلاق پاتا ہے

عورتوں کے لئے پردہ کی عمر کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ یہ انسانی نظروں پر منحصر ہے جہاں گندی نظریں جلدی پڑنے لگ جاتی ہیں۔ وہاں جلدی پردہ ہو جانا چاہیئے جہاں ذرا ٹھہر کے پڑتی ہوں وہاں ذرا ٹھہر کر ہو جائے۔ سوسائٹی اگر گندی ہے تو پردہ کی عمر نیچے اُتر سکتی ہے۔ اس میں حالات کے مطابق THRESHOLD یعنی چوکھٹ کی اونچائی بدل سکتی ہے۔ تاہم عرف عام میں جب ہم لڑکی کو بالغ قرار دے سکیں تو پردہ واجب ہو جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنوں کی خدمت میں مخلصانہ گذارش

اللہ تعالیٰ آپ کو اس سال جلسہ سالانہ پر آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایک بہت بڑی برکت اور سعادت ہے جو اس میں شامل ہو کر اس سے فائدہ اٹھاتا ہے یا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا یقیناً اس پر بہت فضل ہوگا۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کی جاتی ہے نہ کہ کسی دنیاوی غرض سے تمام بہنیں اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ دور دور سے تکلیف اُٹھا کر مرکزِ سلسلہ میں آتی ہیں۔ وہ اپنا وقت بالکل ضائع نہ کریں۔ پورا وقت پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ میں موجود رہیں۔ انتہائی مجبوری سے جانا پڑے تو خاموشی سے جائیں۔ جب تقاریر ہو رہی ہوں تو خاموشی سے سننے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ باتیں نہ کریں نہ دوسروں کو کرنے دیں اگر سنینگی نہیں تو عمل بھی نہ کر سکیں گی۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں اپنے ساتھ کاغذ یا پلاسٹک کی تھیلیاں لے آیا کریں۔ جو کچھ کھائیں ان کے چھلکے وغیرہ اس میں جمع کرتی رہیں اور باہر نکلتے ہوئے کوڑے کے ڈرموں میں ڈال دیں۔ بچوں کو پاخانہ کیسر پہ نہ کروائیں۔ علیحدہ جگہ جو مقرر ہے وہاں لے جائیں کسی قسم کی گندگی نہیں ہونی چاہیئے اور ہماری جلسہ گاہ ایک نمونہ ہونی چاہیئے۔ اپنے زیورات اور بچوں کی حفاظت کریں۔ بچوں کے گلوں میں نام اور پتہ لکھ کر ڈالدیں یعنی وہ پتہ جہاں وہ ٹھہری ہیں بچے جدا ہو جاتے ہیں۔ زیورات گرا دیتی ہیں پھر خود بھی پریشان ہوتی ہیں اور کارکن بھی پریشان ہوتی ہیں۔ جلسہ گاہ میں آوارہ بالکل نہیں پھرنا۔ اس کو عام میلہ نہیں بنانا۔ مجبوری ہے تو خاموشی سے اُٹھ کر دوسری جگہ چلی جائیں جس کو محکمہ حقدار سمجھے گا اُس کی درخواست پر ٹکٹ اسٹیج یا حلقہ خاص دے دیگا۔ بے وجہ اصرار کر کے کارکنات کو پریشان نہ کریں۔ قواتین کی پابندی کریں رسّیاں توڑ کر سٹیج پر وقفہ میں بھی چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ ملاقاتیں گھروں پر کریں ملاقات کی خاطر نظام درہم برہم نہ کریں۔ جن قیامگاہوں میں آپ کا قیام ہے وہاں کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ سفر میں بھی ربوہ میں آتے جاتے پردہ کا پوری طرح خیال رکھیں اور اپنے اخلاق کا بہترین نمونہ پیش کریں۔ موسم کے مطابق بستر ساتھ لائیں۔ اکثر بہنیں بستر ساتھ نہیں لاتیں اور سردی میں مشکل کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ آپ ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ہمارے ساتھ پورا تعاون کریں گی۔ جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور لجنات کی صدر بھی جلسہ سالانہ سے قبل اعلان کر کے یہ ہدایات مستورات تک پہنچائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اللہ کے قرب کا بہترین ذریعہ

۱۔ نماز مومن کا معراج ہے (حدیث النبی)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

۲۔ نماز ایک تعظیم ہے جس کا تعلق بدن سے ہے بدن کا بڑا حصہ دل اور دماغ ہیں۔ دل و دماغ خدا کی بزرگی اور حق سبحانہٗ کی عظمت کا جوش پیدا کرتے ہیں۔ (الحکم ۱۶ اپریل ۱۹۰۸ء)

۳۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا

کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق عمل کرو۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۳)

۴۔ مَیں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں بلکہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳)

۵۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتی نوح)

۶۔ نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتاوے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور مجھکو تو ایسے جس سے معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۸)

۷۔ صلوٰۃ ایسی چیز ہے کہ اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے قرب کا کوئی ذریعہ نہیں یہ قرب کی کنجی ہے اسی سے کشوف ہوتے ہیں۔ اسی سے الہامات اور مکالمات ہوتے ہیں۔ یہ دعاؤں کے قبول ہونے کا ایک ذریعہ ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۴۶)

۸۔ نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے اسی لئے فرمایا ہے

اَقِیْمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۲۲)

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

۹۔ جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔ (الفضل ۷ جون ۱۹۴۲ء)

حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے۔

۱۰۔ جو شخص نماز چھوڑتا ہے مَیں اس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کو کبھی بھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی۔ موت سے پہلے ضرور اسے کوئی ایسا حادثہ پیش آجائے گا جس کی وجہ سے وہ ایمان سے محروم ہو جائے گا اور اس طرح وہ بے ایمان مرے گا۔ (الفضل ۲۸ دسمبر ۱۹۲۳ء)

جماعتیں تحریک جدید سالِ نو کے وعدے جلد بھجوائیں

احباب جماعت کو اس امر کا "الفضل" کے ذریعہ علم ہو چکا ہے کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں تحریکِ جدید سالِ نو کا اعلان فرما دیا ہے کئی ایک جماعتوں نے اپنے اخلاص کا عملی ثبوت دیتے ہوئے فوری طور پر اپنے وعدے ارسالِ مرکز کر دیئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لیکن ابھی بہت سی ایسی جماعتیں بھی ہیں جنہوں نے تاحال وعدے ارسال نہیں کئے۔ ایسی جماعتوں کے عہدیداران اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ کرم جس قدر جلد ممکن ہو سکے اپنی اپنی جماعتوں کے وعدے ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں وعدے ارسال کرتے وقت اس امر کو بھی ملحوظ رکھا جائے کہ جو مخلص احباب دفتر اوّل میں شامل تھے لیکن اب بوجہ وفات یا جانے کے شامل نہیں ان کے لواحقین کو چاہیئے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ عالی کے مطابق ان کی طرف سے بھی صدقہ جاریہ کے طور پر وعدے بھجوائیں تا ان کی قربانیوں کی یاد تازہ رہے اور ان کے اسمائے گرامی آئندہ تاریخ احمدیت کے صفحات میں درخشندہ رہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورو گورو (تنزانیہ) کا پہلا سہ روزہ جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر کے روح پرور پیغامات

کلمۂ توحید کا پرچار — تربیتی اور علمی تقاریر — ٹاؤن ڈائریکٹر کی آمد

تنزانیہ سے ہمارے مبشر عبدالوہاب احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ بارہ فروری سے چودہ فروری تک تنزانیہ کے صوبائی ہیڈ کوارٹر مورو گورو شہر میں سالانہ جلسہ کا انعقاد ہوا۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے پانچ ہزار کی تعداد میں دعوت نامے جاری کئے گئے۔ جلسہ کا پروگرام مختلف جگہ چسپاں اور تقسیم کیا گیا۔ حکام۔ اعلیٰ سرکاری آفیسرز، سکولوں کالجوں سے تعلق رکھنے والے سب احباب کو دعوت نامے بھجوائے گئے جلسہ گاہ کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا۔ سٹیج اور گیٹ عمدہ طرز پر تعمیر کئے گئے۔

کلمہ توحید کی اشاعت ہماری مسجد شہر کے مرکز میں اور اونچی جگہ پر ہونے کی وجہ سے دور دور سے نظر آتی ہے۔ مسجد کے صحن میں لمبے بانسوں کیساتھ قمقموں کی روشنی سے کلمہ لا الٰہ الا اللہ لکھ کر لگایا گیا۔ جو اہالیان شہر تثلیث کے پرستاروں کے لئے انوکھا منظر پیش کر رہا تھا۔

پہلا اجلاس بارہ فروری کو جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو بکری امری عبیدی نے کی اس جلسہ کی صدارت ایم۔ ایچ کنگولیلو M.H Kungulilo نے فرمائی تلاوت کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا جو درج ذیل ہے:۔

"آپ کے خط سے یہ معلوم کر کے کہ جماعت ہائے احمدیہ مورو گورو دارنگا بارہ تا چودہ فروری جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جلسہ اور اس میں شریک ہونے والوں کو اپنی برکتوں سے نوازے اور یہ جلسہ نہایت درجہ کامیاب ثابت ہو۔

اس موقعہ پر آپ کے لئے میری نصیحت یہ ہے کہ آپ کے پاس جو کچھ بھی ہے اسے اسلام کی خاطر قربان کرنے کے لئے آپ کو ہمیشہ تیار رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے اپنے پیغام میں فرمایا:۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے مطلع کیا ہے کہ آپ بارہ سے چودہ فروری تک اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان تمام اچھی باتوں کو جو مقررین آپ کے سامنے رکھیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے جلسے اور خاص طور پر سالانہ جلسے ممبران جماعت کے لئے رشتہ اخوت کو مضبوط کرنے اور اسلام کی ترقی کے لئے اجتماعی دعائیں کرنے کا موقعہ مہیا کرتے ہیں اس جلسہ کا بھی یہی مقصد ہے کہ نوجوان علم اور ٹریننگ میں اپنے بڑوں کی طرح آگے بڑھیں اور بہتر احمدی بنیں۔ اس قسم اور طرز کے احمدی جیسے سیدنا حضرت اقدس ہم سب کو دیکھنا چاہتے ہیں سیدنا حضرت اقدس ایسے جلسوں میں شریک ہونے والوں کے لئے بہت دعائیں کی ہیں اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ سب دعائیں آپ کے حق میں بھی قبول ہوں۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

آئیں ہم اس موقعہ پر یہ عہد کریں کہ ہم اپنی ساری طاقت اور قوت خدا کے دین کی خدمت میں لگا دیں اور مصمم ارادہ کریں کہ ہم اپنے مقصد غلبہ اسلام کے حصول کے لئے جو قربانیاں بھی ضروری ہوں گی دینے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گے میں پھر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بابرکت کرے۔ میرا اسلام ملک کے تمام احمدیوں کو پہنچا دیں اور یہ کہ میں ہمیشہ اُن کے دعا کرتا ہوں۔

اِن پیغامات کے بعد مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح قائمقام مشنری انچارج کے خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا۔

ڈائریکٹر کا خطاب اس کے بعد مورو گورو ٹاؤن ڈائریکٹر (S.G. RINGOO) نے حکومت کے نمائندہ کی حیثیت سے حاضرین کو خطاب کیا آپ نے فرمایا:۔

"جلسہ کے آغاز میں سب سے پہلے اپنا ذاتی زور حکومت اور پارٹی کی طرف سے مسلمانوں اور دیگر شرکاء جلسہ کو سلام پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد C.C.M (حکومت کی سیاسی پارٹی) کے منشور کے اس حصہ کی طرف آپ سب کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں جس میں رعایا کو مکمل آزادی دی گئی ہے۔ کہ وہ جو دین اور اعتقاد چاہیں رکھ سکتے ہیں اور اس کا پرچار اور تبلیغ جلسوں اور دیگر عام ذرائع سے آزادانہ کر سکتے ہیں قومی ترقی کے لئے روحانی امور کے ساتھ جسمانی امور کا بھی گہرا تعلق ہے اس لئے شرکاء جلسہ کو اس طرف بھی متوجہ کیا جائے۔ خاص طور پر زراعت کے میدان میں پیداوار بڑھانے کی تلقین کی جائے۔ اللہ جلسہ کو بابرکت کرے انکے بعد KAK MBULUTO ATAMANI MALANDALA نے بدعات اور واقعہ صلیب کی حقیقت پر تقاریر کیں۔ تقاریر کے بعد سوال وجواب کا پروگرام تھا جو چھ بجے شام تک جاری رہا۔

شبینہ اجلاس شبینہ اجلاس کا ہمارا یہ پہلا تجربہ ہے جو خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ یہ اجلاس آٹھ بجے شب سے دس بجے تک جاری رہا۔ اجلاس کی صدارت MZEE ALI RAMAHANI نے کی علم قرآن کی برکات پر MZEE SULTAN نے تقریر کی۔

تیرہ فروری کو صبح جماعت کے تمام افراد تبلیغ کے لئے مورو گورو کے گلی کوچوں میں پھیل گئے اور اہل شہر کو اسلام کی تعلیم سے روشناس کرایا۔ لوگوں میں کتب تقسیم اور فروخت کیں۔

دوسرے روز کا پہلا اجلاس دوسرے روز کا پہلا اجلاس تین بجے سہ پہر شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نعت سرور کونین کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام اور صداقت حضرت اقدس کے عناوین پر تقاریر ہوئیں۔ اس کے بعد سوالات کے جوابات دئے گئے۔

شبینہ اجلاس دوسرے روز بھی شبینہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حضرت اقدس کے عشق رسول پر تقاریر ہوئیں۔ جس کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔ احباب نے اس پروگرام میں خوب دلچسپی لی۔

آخری روز کا پہلا اجلاس تیسرے دن کا پہلا اجلاس نو بجے دن شروع ہوا جس میں وفات مسیح اور اطاعت کے موضوع پر ADOM ULEDI اور H.SALIH نے تقاریر کیں۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خلافت کی برکات پر تھی۔ جس کے بعد سوال وجواب کا موقعہ دیا گیا۔

دوسرا اور آخری اجلاس آخری روز کے آخری اجلاس میں تلاوت ایک عرب دوست نے کی۔ جس کے بعد تردید کفارہ اور چودھویں اور پندرھویں صدی کی اسلام میں اہمیت کے موضوع پر تقاریر ہوئیں آخری تقریر مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح قائمقام مشنری انچارج نے فرمائی جس میں آپ نے جماعت کو اپنی مساعی کو تیز تر کرنے کی تلقین فرمائی۔

نماز تہجد اور درس جلسہ کے ایام میں نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم، حدیث اور ملفوظات حضرت اقدس کا درس دیا جاتا رہا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول اور بار آور فرماوے۔

آمین یا رب العٰلمین۔

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

قائدین کرام!

تحریک جدید (دفتر سوم) کے مالی جہاد میں تمام خدّام کا شامل ہونا ضروری ہے

مہتمم تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک دلچسپ الوداعی پکنک

مجلس اطفال الاحمدیہ کے پروگرام کا ایک حصہ پکنک ہوتی ہے اسی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے سابقہ عاملہ کو ایک پکنک میں الوداعیہ دیا۔ یہ پکنک مورخہ ۸ نومبر ۸۲ء کو دریائے چناب پر منائی گئی۔ مقررہ پروگرام کے مطابق نئی اور پرانی عاملہ کے اراکین تین بجے ایوانِ محمود پہنچ گئے۔ وہاں سے مکرم مہتمم صاحب اطفال کی قیادت میں سائیکلوں پر دریائے چناب کی طرف روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچ کر ۴ کشتیاں حاصل کی گئیں۔ ممبران نے کشتی رانی کی اور قدرت کے بیمثال نظاروں سے لطف اندوز ہوئے۔ ایک طرف دریا ہی دریا تھا اور دوسری طرف مسیح پاک کی بستی جسے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے مبارک قدموں سے برکت بخشی تھی۔ دریا کے پاس خیمہ زن ہوئے۔ سب سے پہلے دریائے چناب کے درمیانی ریتلی علاقہ میں تمام ممبران کو دوڑ لگوائی گئی۔ دوڑ کے بعد سابق مہتمم صاحب اطفال جناب مرزا محمد الدین ناز تشریف لے آئے اور نماز عصر باجماعت ادا کی گئی۔ جس کے بعد تمام ممبران نے کُلُوْا جمیعاً میں حصہ لیا اس کے بعد ممبران کیلوں، مالٹوں، سینڈوچز اور شامی کباب نیز چائے سے خاطر تواضع کی گئی۔ اس کے بعد والی بال کھیلا گیا۔ والی بال کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال نے سابق مہتمم صاحب کی خدمت میں گزارش کی کہ وہ اپنے سابقہ تجربے کی روشنی میں شعبہ اطفال کے نازک اور اہم کام کے سلسلہ میں سیکرٹریان مرکزیہ کو اپنی ہدایات سے نوازیں جس کے بعد جواب میں مکرم ناز صاحب نے مختلف امور کی طرف توجہ دلائی نیز کہا۔

"ایک احمدی کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہے دعا کرتے ہوئے کام کرنا چاہیئے خدا خود برکت دیتا ہے"

مکرم ناز صاحب نے اپنے ساتھی اراکین عاملہ کی انتھک محنت کو سراہا اور ان کے لئے خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کی۔ جس کے بعد آنکھ مچولی کھیلی گئی۔ یہ تمام پروگرام نہایت دلچسپ رہا۔ ممبران نے ہر پروگرام میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ آخر پر سابق مہتمم صاحب اطفال نے دعا کروائی اور رات ۸ بجے کشتیوں کے ذریعہ ممبران دوبارہ کنارے پر آئے اور وہاں سے بذریعہ سائیکل بخیر و عافیت واپس ربوہ پہنچے۔ الحمدللہ۔

(سید طاہر محمود ماجد۔ سیکرٹری صحتِ جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

پانچ ہزار واقفین عارضی کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لیے وقف کریں۔" (الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء)

سالِ رواں کے ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کی مبارک تحریک میں حصہ لیکر حضورؒ کے اس مطالبہ کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ؛ مینجر الفضل

ضروری اعلان

۱۔ جو احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں عارضی دوکانیں لگانے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دوکان کی نوعیت اور جسقدر جگہ ان کو درکار ہو اس سے خاکسار کو ۸ دسمبر ۱۹۸۲ء تک مطلع فرما دیں۔ درخواست میں اپنا نام پتہ وغیرہ ضرور تحریر کریں۔

۲۔ جن احباب کے ربوہ میں ذاتی پلاٹس ہیں اور وہ خود یا کسی اور کو پلاٹس جلسہ پر دوکان کے لیے دینا چاہتے ہیں وہ بھی پلاٹ دینے سے پہلے ناظم بازار جلسہ سالانہ سے اجازت لے اور بعد میں چار دیواری بنا کر کام کرے۔

(مبارک احمد طاہر ——— ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

پرسنٹیج ایٹم ریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ شاہرات کے اُن منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے برائے سال ۱۹۸۳ء۔۱۹۸۲ء اپنے نام انلسٹمنٹ/تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں مورخہ ۶/۱۲/۸۲ بوقت ۱۲.۰۰ دوپہر وقتِ مقررہ پر ٹھیکیداروں یا اُن کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱:۔ ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلی فون قابلِ قبول نہ ہوگا۔

۲:۔ ٹنڈر بغیر زرِ ضمانت ناقابل قبول ہوگا۔ زرِ ضمانت چالان خزانہ یا کسی ڈیپازٹ کال کے ہمراہ قابلِ قبول ہوگا۔

۳:۔ ٹنڈر ان ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں گے۔ جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۸۳۔۱۹۸۲ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۴:۔ کام کی شرائط، تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائینگ وغیرہ کسی دن دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۵:۔ زیرِ دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا سارے ٹنڈر منسوخ کر دے۔

۶:۔ مشروط ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔

۷:۔ دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابلِ واپسی) ۵/۱۲/۸۲ تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں جائے گا۔

۸:۔ کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹنڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زرِ ضمانت	معیاد
۱:۔	۴ عدد حفاظتی ریمپ تعمیر کرنا جھنگ میں	۴۰۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۳ ماہ

ظفر حنیف مہتمم شاہرات جھنگ

G.P.L 8551

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتۂ تربیت ۳ دسمبر تا ۹ دسمبر منانا نہ بھولیں ؛ مہتمم تربیت

لجنات و ناصرات اور مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ

ناظم مال وقف جدید ربوہ

چندہ دفتر اطفال وقفِ جدید کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرماویں

فٹ بال میچ

فٹ بال کا ایک میچ ۱۹ نومبر ۱۹۸۲ء کو مجلس مالیر کی ٹیم ملک محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ، مکرم مولوی محمد علی صاحب نائب قائد ضلع کراچی اور قائد صاحب مجلس مالیر کے ہمراہ میمن گوٹھ پہنچی میچ شروع ہونے سے قبل دونوں ٹیموں کا تعارف نائب قائد صاحب ضلع کراچی سے کروایا گیا۔ یہ میچ میزبان ٹیم نے ایک کے مقابلے میں چار گول سے جیت لیا دوران میچ اور میچ کے بعد بھی میزبان ٹیم نے بہت اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ میچ کے بعد ریفریشمنٹ ہوا۔ محترم قائد صاحب مجلس مالیر نے میزبان ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور انہیں اپنی مجلس میں آنے کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کر لی۔

۲۳ نومبر ۱۹۸۲ء کو میمن گوٹھ کے ۳۰ افراد بشمول فٹ بال ٹیم اپنے سیکرٹری کی قیادت میں ہماری مجلس تشریف لائے۔ مجلس مالیر نے پہلے ہی سے ان کے لئے ٹی پارٹی کا انتظام کیا ہوا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کے بعد حضرت مصلح موعود کی ایک نہایت ہی پیاری نظم سنائی گئی۔ مکرم ملک محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ نے احمدیت کا تعارف کرایا۔ گوٹھ کی ٹیم کے سیکرٹری نے بھی نہایت مؤثر الفاظ میں ہمارا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہماری ملاقاتیں انشاء اللہ ہوتی رہیں گی اور ہر معاملے میں اتحاد کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروگرام نہایت کامیاب رہا۔

(امتیاز حسین شاہد۔ ناظم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مالیر کراچی)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری لطیف احمد صاحب ابن محترم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر ۵۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی مورخہ ۵ ستمبر بروز اتوار بعمر ۲۶ سال لاہور میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ

وفات سے تقریباً بیس دن پہلے گاؤں میں رات کو مونجی کو پانی لگاتے ہوئے کسی چیز نے کاٹا تھا اس کو معمولی چیز سمجھتے ہوئے چار پانچ دن کچھ خیال نہ کیا جب زخم ٹھیک نہ ہوا تو گاؤں کے طبیب سے علاج کروایا پھر بھی ٹھیک نہ ہوا تو ننکانہ صاحب لے گئے اور وہاں سے لاہور لے گئے لاہور میں تقریباً ایک ہفتہ کے علاج سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اور بالآخر مورخہ ۵ ستمبر کو ۲ بجے بعد دوپہر اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے رات کو جنازہ گاؤں لائے اور ۶ ستمبر کی صبح مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیئے گئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم تمام پسماندگان (خصوصاً والدہ محترمہ) کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(چوہدری حفیظ احمد شاہد۔ مربی سلسلہ گجرات)

اعلان

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے امسال یہ عنوان مقرر ہوا ہے۔

"سیرت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ" یہ مقالہ دو سے ۲½ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۸۳ء ہے تمام اطفال و ناصرات اس مقابلہ میں حصہ لیں اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع و ناظمین اطفال فوری توجہ فرمائیں

محترمی آپ کو علم ہے کہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی ہے جبکہ چندہ "وقف جدید دفتر اطفال" کی وصولی من حیث المجموع تا حال بہت کم ہے براہ کرم اپنے ضلع کا فوری جائزہ لیں اور ٹارگٹ کے صد فیصد حصول کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔ وصول شدہ رقوم کو بھی مرکز میں ارسال فرمانے کا فوری انتظام فرمائیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تحریری مقابلے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام امسال مضمون نویسی اور مقالہ نویسی کے دو مقابلے رکھے گئے ہیں۔

ا۔ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان سیرت و سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ مقرر ہے۔ مضمون دو ہزار سے تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ مرکز میں وصول کرنے کی تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔

اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے مضمون نگاروں کو ۲۰۰/- روپے، ۱۵۰/- روپے، ۱۰۰/- روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

نوٹ:۔ اس مقابلہ میں تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے۔

ب۔ اس سال سے خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک مستقل مقابلہ مقالہ نویسی شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ قرآن، حدیث، تاریخ، سیرت اور سائنس کے کسی موضوع پر لکھا جا سکتا ہے۔ ۷۵ فیصد نمبر حاصل کرنیوالے معیاری مقالوں پر پانچ پانچ صد روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

یہ مقالہ ۸ سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

مرکز میں مقالہ وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۸۳ء ہوگی۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورتِ نقیب

مردان میں جماعت احمدیہ کو ایک تجربہ کار اور مخلص نقیب کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنے اپنے امیر یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں رہائش کا انتظام صرف ایک فرد کے لئے ہوگا اور تنخواہ درخواستیں آنے پر طے کی جائے گی۔

(مولوی آدم خان امیر جماعت احمدیہ ضلع مردان)

(مکان نمبر ۱۳۲ محلہ رستم خیل۔ ڈبلیے غربی مردان)

مثالی وقارِ عمل

ناظمین اطفال ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ کو اپنی اپنی مجلس میں مثالی وقارِ عمل کروائیں۔ کوشش کر کے سو فیصد اطفال کو شامل کریں اور رپورٹ الگ کاغذ پر مرکز کو بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سپاسِ تعزیت

میرے والد محترم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب ابن سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ وار برٹن ۱۹ اکتوبر کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ

اس موقع پر بہت سے احباب ہمارے گھر تشریف لائے اور ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ اسی طرح پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت سے احباب نے تعزیت کے خطوط لکھے چونکہ فرداً فرداً ہر ایک دوست کو اس وقت شکریہ کا خط لکھنے سے قاصر ہوں اس لئے بذریعہ الفضل ان سب دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے بہتر جزا عطا فرمائے نیز درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات میں بلندی فرماتا رہے مغفرت کی چادر میں لپیٹ کر جنت کا وارث بنائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

(ڈاکٹر سید ذوالقرنین وار برٹن۔ ضلع شیخوپورہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینیجر)

جملہ قائدین مجالس کی خدمت میں گذارش ہے کہ ۱۰ دسمبر بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجلس میں مثالی وقارِ عمل منا کر رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرماویں

(مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام قیامگاہ	نام جماعت	
۱	دارالضیافت و مہمان خانہ کراچی		کراچی ڈویژن - کوئٹہ ڈویژن - راولپنڈی شہر و ضلع
۲	خیمہ جات نمبر ۱ بالمقابل دارالضیافت		پرائیویٹ قیامگاہ
۳	خیمہ جات نمبر ۲ بالمقابل دفاتر صدر انجمن		" "
۴	دفاتر صدر انجمن		کراچی
۵	وارڈ فضل عمر ہسپتال		پرائیویٹ قیامگاہ
۶	دفاتر انصار اللہ		پشاور ڈویژن - ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۷	دفاتر وقف جدید		پرائیویٹ قیامگاہ
۸	ایوانِ محمود		سیالکوٹ شہر و ضلع
۹	مہمان خانہ مردانہ احاطہ مسجد اقصیٰ	بلاک نمبر ۱	کمرہ ۱ تا ۴ فیصل آباد شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ گجرات شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۲	کمرہ ۱ تا ۴ گوجرانوالہ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ ملتان شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۳	کمرہ ۱ ریزرو کمرہ ۲ تا ۴ جھنگ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ وہاڑی شہر و ضلع ساہیوال شہر و ضلع۔ اوکاڑہ شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۴	کمرہ ۱ تا ۳ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ ۴ قصور شہر و ضلع کمرہ ۵ کیمبلپور شہر و ضلع کمرہ ۶ ضلع ہزارہ
		بلاک نمبر ۵	جہلم شہر و ضلع
۱۰	جامعہ احمدیہ (نچلی منزل)		سرگودھا شہر و ضلع
	" " (بالائی منزل)		حیدرآباد ڈویژن - ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۱۱	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)		پرائیویٹ قیامگاہ
۱۲	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ		
۱۳	مدرسۃ الحفظ		آزاد کشمیر مظفر گڑھ شہر و ضلع - میانوالی شہر و ضلع بہاولپور ڈویژن - خیرپور ڈویژن
۱۴	جدید پریس		پرائیویٹ قیامگاہ
۱۵	مہمان خانہ مردانہ دارالنصر		شیخوپورہ شہر و ضلع

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

میری اہلیہ مرحومہ

میری اہلیہ سیدہ بسم اللہ بیگم ہاشمی ۲۵ ستمبر ۱۹۸۲ء کو ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ چند دن بیمار رہیں اور بیماری نے ایسا غلبہ پایا کہ جان سے گذر گئیں۔ بڑا صدمہ اور آزمائش درپیش تھی جس کا اثر میری صحت پر بھی پڑا۔ احباب سے اپنے لیے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مرحومہ مغفورہ تمام نیک صفات سے متصف تھیں۔ ہر وقت صدقہ و خیرات اور تلاوتِ قرآن کریم میں مشغول رہتی تھیں۔ چنانچہ ۶ ستمبر کو جب حالت زیادہ بگڑی اور فیصل آباد کے ہسپتال میں لے جانے لگے تو ہسپتال جاتے وقت رو پڑیں کہ میرے دس پارے رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا صحت شرط ہے۔ صحت ہونے پر انشاء اللہ تکمیل ہو جائے گی۔ اس پر کہنے لگیں کہ نہیں۔ یہ پارے میرے بچے پڑھ لیں۔ چنانچہ میرے بیٹے مظفر احمد ضیاع نے فیصل آباد کے سول ہسپتال میں ہی ماں کے سرہانے بیٹھ کر تلاوت شروع کر دی۔ پاس بیٹھ کر پڑھتا رہا جس روز یہ دس پارے ختم ہوئے اس کے چند گھنٹے بعد اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

مرحومہ صاحبہ رؤیا و کشوف خاتون تھی۔ چار مرتبہ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور تمام خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا دیدار حاصل کیا۔ چار سو خواب دیکھے جو سچے ثابت ہوئے۔ تمام بزرگان اور احباب سے خصوصی درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا فرمائیں۔ دوستوں نے پاکستان میں اور پاکستان سے باہر سے بھی تعزیت کے خطوط لکھے ہیں میں اور میرا خاندان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔

(عطاء اللہ خان مولوی فاضل۔ ریٹائرڈ ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول دارالعلوم غربی ربوہ)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول میں داخلہ جاری ہے جو بچیاں کڑھائی سلائی نہیں جانتیں وہ داخلہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔ نیز سکول میں کچھ چیزیں بنا کر فروخت کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ مثلاً میز پوش، تکیہ، دستی رومال، فراک وغیرہ خرید کر شکریہ کا موقع عطا فرماویں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ)

- نماز باجماعت میں روزانہ بر ۱۰۰ حاضری کے لیے کوشش کریں کوئی خادم ایسا نہ رہے جو نماز باجماعت ادا نہ کرتا ہو۔ باقاعدہ حاضری لی جائے اور گھر گھر جا کر تلقین کریں۔
- اس دوران خدام کو روزانہ باقاعدگی سے تلاوتِ قرآن پاک کرنے کی عادت ڈالی جائے

(مہتمم تربیت)

درخواست ہائے دعا

- مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ۲۹ نومبر ۱۹۸۲ء بروز پیر اچانک چکر آنے کی وجہ سے گر گئے جس سے جسم پر چوٹیں آئیں۔ معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے۔ کمزوری بہت ہے ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مولوی صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔
- عزیزم میاں عبدالماجد صاحب میاں بھائی آٹوز لاہور کا لنڈن میں ۲۷-۱۱-۸۲ کو اپریشن ہوا ہے ان کے تمام عزیزان انکی بیماری سے بہت پریشان ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لیے دعا فرمائیں۔
- نیز میری بہو عزیزہ سیدہ فرحت حسنی صاحبہ اہلیہ عزیزم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کراچی دو ماہ سے شدید بخار میں مبتلا ہیں احباب جماعت اس کی صحت کیلئے بھی دعا کریں

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

ربوہ میں کلرڈ فوٹو گرافی
فوٹو ٹائم
سٹوڈیو اینڈ کلر لیبارٹری گولبازار ربوہ
ہر قسم کی معیاری فوٹو گرافی کیلئے خدمت کا موقع دیجئے
دوکان نزد پوسٹ آفس ربوہ

عینک سے نجات
سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲/ روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج - دھند - جالا - ککرے
آنکھوں سے پانی بہنا نظر کی کمزوری - آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بیحد مفید - (کورس تین عدد شیشی)
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی
حال:- کوٹہ کلاتھ گولبازار - ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر H-۱۴۵۹۷

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
- ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
- پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
- ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
سیل شروع ہے
احباب فائدہ اٹھائیں
پروپرائیٹر: حاجی عبدالسمیع
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah